



## سوال

(700) کھانا صرف دلہنے ہاتھ سے کھانا چاہیے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بغیر کسی عذر کے صرف سیدھے ہاتھ سے یعنی دائیں ہاتھ سے روٹی اس طرح کھانا کہ نہ تو روٹی توڑتے وقت دوسرا ہاتھ لگے اور نہ نوالہ بناتے وقت دوسرا ہاتھ لگائے۔ اس بارے میں وضاحت فرمائیے کہ کھاتے وقت دوسرا ہاتھ لگانا جائز ہے یا نہیں؟ (سیفِ اِحقانی) (۲۹ اگست ۱۹۹۷ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کھانا وغیرہ صرف دلہنے ہاتھ سے کھانا چاہیے۔ ”صحیح بخاری“ میں حدیث ہے:

’وَكُلُّ يَمِينَةٍ‘ (صحیح البخاری، باب التَّشْبِيهِ عَلَى الطَّعَامِ وَالْأَخْلِ بِالْيَمِينِ، رقم: ۵۳۷۶)

”یعنی دلہنے ہاتھ سے کھا۔“

البتہ عذر کی بناء پر دوسرا ہاتھ استعمال ہو سکتا ہے۔ (فتح الباری: ۵۲۳/۹)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 500

محدث فتویٰ